© rasailojaraid.com

توصیف۔ پھر سکّہ بند نقادوں کا ادعائی لب و لہجہ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اس کے ساتھ ہی کتاب کے دوسرے مقالات کی طرح اس حصّے میں بھی مُصنّف کا نظریاتی رنگ کہیں کم اور کہیں زیادہ نمایاں نظر آتا ہے۔

تیسرے حصّے کا پہلا مضمون " پاکستان میں اردو تحقیق " سرسری جائزے اور چند تجاویز پر مشتمل ہے۔ اس موضوع پر مُصنّف کی ایک کتاب " پاکستان میں اردو تحقیق : معیار اور موضوعات " پہلے ہی شائع ہو چکی ہے۔ آخر میں جائزے کے زیر عنوان سولہ کتب و جرائد پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ یہ تحریریں بنیادی طور پر تبصرے ہیں مگر ایک قدم آگے بڑھ کر ان میں علمی، تجزیاتی، تنقیدی اور تحقیقی شان پیدا ہوگئی ہے۔

مجموعی طور پر کہا جاسکتا ہے کہ ڈاکٹر معین الدّین عقیل کی یہ مختصر اور عمومی تحریریں بھی ان کے مخصوص اسلوبِ نگارش، طرزِ فکر اور موضوع پر گرفت کی آئینہ دار ہیں۔

کلکتے کی داستانیں

مُصنّف : ڈاکٹر وفا راشدی

سنہ اشاعت : ۱۹۹۹ء

ناشر : مکتبۂ اشاعتِ اُردو، کراچی

مُبصّر : سیّد جاوید اقبال

ڈاکٹر وفا راشدی، اُردو ادب کا ایک معروف حوالہ ہیں۔ اُن کی پہلی کتاب " بنگال میں اُردو " ۱۹۵۵ء میں شائع ہوئی تھی۔ یہ اپنے موضوع پر پہلی کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر وفا راشدی کی مقبولیت کا نقطۂ آغاز بھی ہے۔ اُس وقت سے لے کر اس کتاب تک ان کی مُتعدّد کتابیں منظرِ عام پر آچکی ہیں۔ انجمنِ ترقّیِ اُردو پاکستان کے لیے ان کی خدمات اس کے علاوہ ہیں۔

کلکتے کی علمی و ادبی تاریخ، ڈاکٹر صاحب کا خاص موضوع ہے۔ اُس کی وجہ یہ ہے کہ ان کی زندگی کا ابتدائی حصّہ اسی شہر میں گذرا ہے۔ وہ یہاں کی معاشرتی روایات، سیاسی اقدار اور علمی و ادبی حوالوں سے واقف ہیں۔ اس لیے زیر تبصرہ کتاب میں پیش کیا جانے والا لوازمہ ایک علمی دستاویز کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

زیرِ تبصرہ کتاب میں رسمی تحریروں کے بعد " حرف حرف داستان " کے ذیل میں غالب، داغ، نسّاخ، وحشت، ادیب سہیل اور ظہیر مشرقی کے کلکتے سے متعلق منظوم تاثرات

© rasailojaraid.com